جناب محمد امین صاحب

جناب اختر راہی۔ ایم اے

عالم اسلام کا پہلا گوریلا لیڈر
**امام شامل ؒ**

از جناب کیپٹن محمد حامد کاکول اکیڈمی ——— ناشر: فیروز سنز لمیٹڈ ۶۰۔ شارع قائد اعظم لاہور ، صفحات ۲۵۰ ، قیمت ۱۱/۵۰ روپے۔

سلسلۂ نقشبندیہ کے نامور فرزند امام شامل ؒ کے بارے میں لکھی ہوئی یہ کتاب اردو زبان میں اپنے موضوع کے اعتبار سے منفرد ہے ، روس میں مسلمانوں کے کارناموں کے بارے میں ہماری معلومات بہت کم ہیں۔ ان مسلمان مجاہدین کے معرکوں سے ہمیں زیادہ واقفیت نہیں جنہوں نے روس میں زارِ روس کی آمریت اور ظلم و استحصال کے خلاف جدوجہد کی۔ کیپٹن محمد حامد صاحب نے اردو میں امام شامل ؒ کی شخصیت اور کارناموں پر ایک مفصل کتاب لکھ کر اردو داں طبقے کو ان کی اس جدوجہد سے متعارف کرایا ہے جو انہوں نے زارِ روس کے خلاف عمر بھر جاری رکھی۔ مسلمان جہاں کہیں بھی ہو وہ کسی نہ کسی صورت میں ظلم کے خلاف جہاد جاری رکھتا ہے۔ داغستان میں امام شامل ؒ کی ساری زندگی اسی جہاد میں گذری ان کے بعد ان کے مریدوں نے اس تحریک کو زندہ رکھا۔

کیپٹن حامد صاحب نے جس سادہ اور سلیس زبان میں امام ؒ کے جنگی معرکوں کا ذکر کیا ہے اور فنونِ حرب کے نقطۂ نظر سے جس طرح ان معرکوں کا جائزہ لیا ہے۔ یہ انہی کا حصہ ہے۔ میدانِ جنگ کا نقشہ کھینچتے ہوئے انہوں نے غلو، لفاظی اور مبالغہ سے کام نہیں لیا بلکہ حقیقت پسندی اور واقعیت نگاری کو اپنا اسلوب بنایا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ انہوں نے جنگ کے تکنیکی پہلوؤں کو مدِ نظر رکھا ہے۔ اور اس کے باوجود کتاب کہیں بوجھل نہیں ہونے پائی۔

امام ؒ نے جنگ کا جو طریقہ اختیار کیا تھا وہ بڑی حد تک چھاپہ مار یعنی گوریلا طریقۂ جنگ تھا۔ اس طرح ہمیں اس میدان میں مسلمانوں کے کارہائے نمایاں کا پتہ چلتا ہے۔ امام شامل ؒ اس اعتبار سے عالمِ اسلام کے پہلے گوریلا لیڈر قرار دئے گئے ہیں۔

مصنف کی تحریر میں بڑی سلاست اور روانی ہے۔ لفظ لفظ پر ان کی موضوع سے گہری جذباتی وابستگی کا پتہ چلتا ہے۔ اور اندازِ بیان دل میں اترتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس کتاب میں اس نظریاتی کشمکش